فہرست مضامین

حرفِ آغاز

تحقیقات اسلامی اور ادارۂ تحقیق کی بعض مساعی	مولانا سیّد جلال الدین عمری	۵

تحقیق و تنقید

سیرت نبوی پر اندلسی تصنیفات	ڈاکٹر محمد اجمل اصلاحی	۱۲
ہندوؤں کے ساتھ سلطان فیروز شاہ تغلق کا برتاؤ	ڈاکٹر ظفر الاسلام اصلاحی	۳۵

بحث و نظر

اسلامی بینکوں کے مسائل	پروفیسر اوصاف احمد	۷۳
آداب طعام اور ان کی معنویت	مولانا سید جلال الدین عمری	۸۳

سیر و سوانح

ڈاکٹر معظم حسین	پروفیسر مختار الدین احمد	۱۰۷

اس شمارہ کے لکھنے والے

۱۔ ڈاکٹر محمد اجمل اصلاحی

استاذ جامعۃ اسلامیہ ۔ مدینہ منورہ

۲۔ ڈاکٹر ظفر الاسلام اصلاحی

استاذ شعبۂ دراسات اسلامیہ ۔ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

۳۔ پروفیسر اوصاف احمد

اکیڈمی اف تھرڈ ورلڈ اسٹڈیز جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی۔

۴۔ پروفیسر مختار الدین احمد

سابق صدر شعبہ عربی مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

۵۔ مولانا سیّد جلال الدین عمری

سکریٹری ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی پان والی کوٹھی علی گڑھ

:- خوش نویس :-

احرازالحسن جاوید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ آغاز

تحقیقاتِ اسلامی اور ادارۂ تحقیق کی بعض مساعی

سید جلال الدین عمری

سہ ماہی تحقیقات اسلامی کا پہلا شمارہ جنوری ۱۹۸۲ء میں شائع ہوا۔ اب یہ اپنی عمر کے بارہویں سال میں ہے۔ اس کا خیال تو مدت سے ذہن میں کروٹیں لے رہا تھا لیکن اس کا اجرا ایسے حالات میں عمل میں آیا کہ اس طرح کے علمی مجلہ کے لیے جو ضروری تیاری مطلوب تھی وہ نہیں کی جا سکی تھی، جو وسائل درکار تھے وہ مفقود تھے۔ اس نے جو معیار اپنے سامنے رکھا تھا اس کے مطابق لکھنے والے بھی پیش نظر نہ تھے، اس لیے بہت سے احباب اور مخلصین کو شک تھا کہ یہ چل بھی سکے گا یا نہیں؟ مجھے یاد آتا ہے کہ ایک مجلس میں اس کا خاکہ پیش کیا گیا تو ایک صاحب علم نے سب سے پہلے سرمایہ کا سوال اٹھایا، پھر اس کا جو اندازہ انھوں نے بتایا وہ ہمت توڑنے اور اس اقدام سے باز رکھنے کے لیے کافی تھا۔ جب میں نے اپنی بے سروسامانی کا ذکر کیا تو انھوں نے کہا پھر تو خواہ مخواہ مجلہ نہ نکالیے، انھوں نے اپنے تجربات کی روشنی میں بیان کیا کہ اس طرح کی کوششیں اور اقدامات ہوتے رہے ہیں اور وہ ناکام رہے ہیں۔ لیکن خیر خواہوں کی نصیحتوں اور مشوروں کے خلاف اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر مجلہ کی اشاعت کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کے کرم کے صدقہ کہ اس نے اس راہ کی مشکلات کو آسان کیا اور قدم قدم پر دستگیری فرمائی۔ اصحاب علم و فضل نے جس طرح اس کی پذیرائی کی، فراخ دلی کا ثبوت دیا، محبت سے نوازا اور عملاً بے غرض تعاون کیا اسے میں اپنی خوش قسمتی تصور کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب معاونین کو اجر جزیل سے نوازے۔ امید ہے آئندہ بھی ان کا تعاون حاصل رہے گا اور ان کے رشحات قلم سے تحقیقات اسلامی کے قارئین مستفید ہوتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ کا بے پایاں شکر ہے کہ 'تحقیقات اسلامی' کو اہل علم نے قدر کی نگاہ

سے دیکھا، اس کے مضامین دوسرے علمی جرائد اور رسائل میں نقل ہوئے، بعض مضامین کے عربی اور انگریزی میں ترجمے شائع ہوئے، علمی مباحث اور مقالات میں اس کے مضامین کے حوالے دئے گئے، علمی اداروں نے اس کی جلدیں محفوظ رکھی ہیں اور جہاں وہ نہیں پہونچ سکا ہے اس کی طلب جاری ہے اور حسب سہولت یہ طلب پوری بھی کی جارہی ہے۔

'تحقیقات اسلامی' سے اس کے قارئین کی روزافزوں دل چسپی بھی ہمارے لیے تقویت کا باعث رہی ہے۔ بعض مقامات پر تو اس کی اشاعت کا انتظار رہتا ہے، اس طرح اس کے گرد ایک علمی فضا بنتی جارہی ہے۔ علمی اور تحقیقی مضامین بالعموم اپنے خشک اندازِ بیان کی وجہ سے کم پڑھے جاتے ہیں۔ 'تحقیقات اسلامی' کی کوشش رہی ہے کہ علمی مواد صاف ستھری زبان میں پیش ہو اور جہاں تک ممکن ہو ادب کی چاشنی برقرار رہے۔

تحقیقات اسلامی جو فکری غذا فراہم کر رہا ہے، اس کی تعریف و توصیف بھی ہوتی رہتی ہے اور مشورے بھی دئے جاتے ہیں۔ تعریفی خطوط قصداً ہم نے شائع نہیں کیے تاکہ ان سے کسی کی رائے متاثر نہ ہو بلکہ اس کے بارے میں جو بھی رائے قائم کی جائے اس کے مندرجات اور مشمولات کی بنیاد پر کی جائے۔ اس معمول کے خلاف یہاں ایک اہم علمی اور ادبی مجلہ کا حوالہ دیا جارہا ہے۔

"ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ بیش قیمت علمی و تحقیقی خدمات انجام دے رہا ہے۔ اس کے مؤقر ترجمان سہ ماہی تحقیقات اسلامی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس کا ہر شمارہ اپنے دامن میں نہایت فاضل اہلِ علم کے بلند پایہ تحقیقی مقالات کو سمیٹے نہایت آب و تاب سے منظرِ عام پر آتا ہے اور علم و تحقیق کے شائقین کی پیاس بجھاتا ہے۔ ہمارے علم کی حد تک اس وقت اردو زبان میں برِّعظیم پاکستان و بھارت میں اس معیار کا کوئی اور علمی و دینی جریدہ شائع نہیں ہوتا۔ سہ ماہی تحقیقات اسلامی کے ہر شمارہ اور سلسلۂ مطبوعات کی ہر کتاب کو دیکھ کر ان کے فاضل مرتبین و مولفین کے حق میں دل سے دعا نکلتی ہے۔ خدا کرے یہ سلسلۂ خیر اسی طرح کامیابی کے ساتھ اپنے مقاصد کی تکمیل میں جاری رہے بلکہ دوسروں کے لیے بھی راہنمائی کا فریضہ انجام دیتا رہے۔" (پروفیسر حفیظ الرحمٰن احسن، ماہنامہ

سیارہ لاہور اشاعتِ خاص ص۵۰۲ فروری ۱۹۹۱ء)

تحقیقات اسلامی، ادارۂ تحقیق کا ترجمان ہے۔ تحقیقات اسلامی کے ذکر کے ساتھ ادارہ کی سرگرمیوں کا بھی کسی قدر تذکرہ مناسب معلوم ہوتا ہے تاکہ اس کے قارئین ان سرگرمیوں سے واقف رہیں اور ان کے مفید مشورے ہمیں ملتے رہیں۔

ہر دور میں انسان کی پوری کوشش رہی ہے کہ صحت اور تندرستی کے اصول سے واقفیت حاصل کرے اور ان پر عمل پیرا ہو، امراض سے تحفظ کی تدبیر اور ان کا علاج تلاش کرے۔ لیکن مختلف تہذیبی و تمدنی اسباب کی بنا پر موجودہ دور میں اس مسئلہ نے عالمی اہمیت اختیار کرلی ہے اور وہ وقت کا ایک زندہ مسئلہ بن گیا ہے۔ ترقی یافتہ اور غیر ترقی یافتہ ممالک دونوں ہی جگہ وہ موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ اس پر جہاں مختلف پہلوؤں سے بحث ہو رہی ہے اسلام کا نقطۂ نظر بھی تفصیل اور وضاحت کے ساتھ سامنے آجائے۔ چنانچہ اس موضوع پر راقم کے مضامین وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہے ہیں۔ اب ان کی ترتیب و تہذیب اور نامکمل مباحث کی تکمیل کا کام جاری ہے۔ ساتھ ہی کتابت بھی ہو رہی ہے۔ کتاب کے شروع میں مسئلہ کی نوعیت اور موجودہ دور میں اس کی پیچیدگی کے اسباب بیان ہوئے ہیں۔ اس کے بعد اسلام کی تعلیمات تفصیل سے پیش کی گئی ہیں کہ اس نے صحت کو کیا اہمیت دی ہے، حفظان صحت کے کیا اصول بیان کیے ہیں، طہارت و نظافت کا کیا تصور دیا ہے۔ غذا اور اس کے استعمال سے متعلق اس کی کیا ہدایات ہیں اور اس کے کیا آداب اس نے بتائے ہیں، ورزش اور تفریحات وغیرہ کا اس کے نزدیک کیا مقام ہے۔ بیماری میں اس کی کیا ہدایات ہیں، مریض کو احکام شریعت میں کیا رعایات دی گئی ہیں۔ مرض میں صبر و ثبات کی کیا اہمیت ہے، خودکشی سے کیوں منع کیا گیا ہے؟ دوا اور علاج کی کیا شرعی حیثیت ہے۔ ایک اہم مسئلہ محرمات سے علاج کا ہے، اس سلسلہ میں اسلام کا کیا نقطۂ نظر ہے، مرض میں خدا سے تعلق اور دعا کی کیا اہمیت ہے۔ مریض کی خدمت و عیادت اور اس کے ساتھ ہمدردی کو اس نے کیا مقام عطا کیا ہے؟ کتاب میں اس طرح کے تمام سوالات زیر بحث آئے ہیں۔ اس موضوع